سوال

جب کوئی شخص بیوی کو دخول سے قبل طلاق دے تو وہ اس کی ساری اولاد کی محرم ہوگی

جواب

لحمدللہ.

ے لیے حلال نہیں، جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو اس شخص کی ساری اولاد اس کے بیٹے اور ان کی اولاد، اور بیٹیوں کی اولاد سب پر حرام ہوجائیگی، کیونکہ وہ ان کے والد کی بیوی ہے چاہے اس سے دخول نہیں ہوا.

س لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کو دخول کے ساتھ معلق نہیں کیا.

ر تعالی کا فرمان ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

ي نکاح سے ہی بیٹوں کے لیے مطلقا حرام ہوجاتی ہے، اور باپ میں قریبی باپ اور باپ کا دادا اور ماں کا دادا داخل ہے، اور ماں اور باپ کی جانب سے سب باپ داخل ہونگے، چنانچہ ان کی بیویاں ان کے لیے حرام ہونگی اور وہ عورت ان کے لیے محرم ہوگی.

ں لیے کہ آیت کریمہ وارد ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

سب کو شامل ہے جن سے دخول ہوا ہو یا دخول نہ ہوا ہو، اور اس پر اہل علم کا اجماع ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں.

س کے برعکس ہے؛ چنانچہ بیٹے کی بیوی اور بہوئیں باپوں پر مطلقا حرام ہوجائینگی چاہے ان سے دخول نہ بھی ہوا ہو اس لیے اگر بیٹے نے کسی عورت سے شادی کی اور وہ اس سے دخول کرنے سے قبل ہی فوت ہوگیا یا اسے طلاق دے دی تو یہ عورت اس کے آباء واجداد سب پر حرام ہوجائیگی.

نکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

اور تمہارے سگے بیٹے جو تمہارے نسب سے ہیں کی بیویاں النساء (23).

اللہ سبحانہ وتعالی نے یہاں یہ نہیں فرمایا کہ جن سے تم نے دخول کیا ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

اسلام سوال وجواب

132757